رِزوان: عزم سے عروج

Dr. Farman Ali

رِزوان ایک چھوٹے سے گاؤں میں رہتا تھا اور اسے کرکٹ کا
ت شوق تھا۔ وہ ہر وقت کرکٹ کھیلتا رہتا تھا، لیکن اس کی بیٹنگ اتنی
اچھی نہیں تھی۔

،ایک دن، رِزوان کو اپنی ٹیم سے نکال دیا گیا۔ وہ بہت اداس ہوا
لیکن اس نے ہمت نہیں ہاری۔

رِزوان نے فیصلہ کیا کہ وہ سخت محنت کرے گا اور دنیا کا بہترین کرکٹر بنے گا۔ اس نے روزانہ کئی گھنٹے پریکٹس کرنا شروع کر دی۔

زوان نے ایک اچھے کوچ سے تربیت حاصل کی اور اپنی بیٹنگ
کو بہتر بنایا۔ اس نے اپنی فٹنس پر بھی بہت توجہ دی۔

چھ ہی عرصے میں، رِزوان کی بیٹنگ بہت بہتر ہو گئی۔ اس نے
اپنی ٹیم میں واپسی کی اور بہت اچھا پرفارم کیا۔

زوان کو جلد ہی قومی ٹیم میں شامل کر لیا گیا۔ اس نے قومی ٹیم کے لیے بھی بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

زوان کی محنت اور لگن رنگ لائی۔ وہ دنیا کا بہترین بلے باز بن گیا۔

زوان نے اپنی ٹیم کو کئی میچوں میں فتح دلائی۔ وہ اپنے ملک کا ہیرو بن گیا۔

زِوان کی کہانی سے یہ سبق ملتا ہے کہ اگر ہم محنت کریں اور
ہمت نہ ہاریں تو ہم کچھ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

زوان نے ثابت کر دیا کہ ناکامی کامیابی کی پہلی سیڑھی ہے۔ وہ ہمیشہ ایک مثال رہے گا۔